بچوں کے لئے سبق آموز کہانیاں

بیوقوف گدھا



الفاظ معانی کے ساتھ

اساتذہ اور والدین کے لئے

زیرِ نظر کتاب مشہورِ زمانہ قصہ گو ایسوپ (AESOP) کی مشہور شہرہ آفاق کہاوتوں سے متعلق ہے۔ موصوف نے اپنی ظرافت، خوش طبعی، برجستہ دلچسپ تحریر لکھنے کی وجہ سے شہرت پائی۔ انکی پیدائش 620 قبل مسیح میں گریک کے شہر سردس (Sardis) میں ہوئی۔

ان کتابوں میں بچوں کے لئے جو کہانیاں لکھی گئی ہیں وہ سبق آموز ہیں اور معاشرے میں پھیلی ہوئی عام برائیوں مثلاً جھوٹ بولنا، دھوکہ دینا، تکبر کرنا، دوسروں کے عیب نکالنا وغیرہ کو خوبصورت پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ کہانیوں میں زیادہ تر جانوروں کو بحیثیت کردار پیش کیا گیا ہے۔ مثلاً شیر اور بیل کی کہانی میں اگر بیلوں میں نفاق نہیں، اتفاق ہوتا تو شیر انکی کمزوریوں سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔ اس طرح ان کہانیوں میں اُردو کے وہ الفاظ بھی استعمال کئے گئے ہیں جو عام طور پر آج کے طالب علم استعمال نہیں کرتے مثلاً شامتِ اعمال، خندہ پیشانی، خوشی سے پھولا نہ سمانا وغیرہ وغیرہ نیز۔ انکے علاوہ دیگر بے شمار الفاظ ومحاورات کا بھی استعمال کیا گیا ہے۔

مزید برآں ہر کہانی کے مشکل الفاظ آسان معنی کے ساتھ کتاب کی پشت پر درج ہیں تاکہ طلباء وطالبات الفاظ معنی کے ساتھ ساتھ نئے الفاظ کا جملوں میں استعمال بھی سیکھ سکیں۔

ان کہانیوں کی تصویریں دلچسپ اور جاذبِ نظر ہے۔ کہانیاں مختصر ہیں تاکہ بچے انہیں شوق سے پڑھیں۔ ان سبق آموز کہانیوں کے اسباق سے بچوں کی صحیح خطوط پر کردار سازی میں مدد ملے گی۔ اُمید کرتے ہیں کہ ہماری یہ کوشش اساتذہ اور والدین کو پسند آئے گی۔

شکریہ

تحریر: .... طاہر اختر میمن

تصویر: .... ظفر احمد

کمپوزنگ: .... کریئیٹو پلس

سرورق: .... سلمان اعظم

پرنٹرز: .... سومی پرنٹرز، ناظم آباد کراچی

پہلا ایڈیشن: 2004

بیوقوف گدھا

ایک دن ایک گدھا جنگل میں ٹہل رہا تھا کہ اسے ایک گٹھری نظر آئی۔ گدھے نے اُسے کھول کر دیکھا تو اُس میں شیر کی کھال رکھی ہوئی تھی۔ اِس نے فوراً وہ کھال پہن لی اور کہا ''واہ کیا شاندار چیز ملی ہے'' پھر اِس نے پانی میں اپنا عکس دیکھا اور





کہا '' یہ ہوئی نہ بات ، میں اب شیر بن گیا ہوں ، جو جانور میرا مذاق اُڑاتے تھے اب میں انھیں سبق سکھاؤں گا۔'' گدھا بھاری بھاری قدموں سے جنگل میں چل رہا تھا کہ اِسکے سامنے ایک گیدڑ آ گیا۔ شیر کو دیکھ کر وہ ڈر گیا، اس کے منہ سے آواز نہیں نکل رہی تھی۔ اُس نے کہا '' جناب ! شیر صاحب !'' یہ کہہ کر وہ دُم دبا کر بھاگا اور ایک درخت سے ٹکرا کر بے ہوش ہو گیا۔ یہ دیکھ کر گدھے کو بہت خوشی ہوئی۔ تھوڑی دُور ہی چلا تھا کہ ایک لومڑی سامنے آ گئی۔ شیر کو دیکھ کر لومڑی ڈر گئی۔ لومڑی نے بڑی مشکل سے کہا '' جناب شیر صاحب ! مجھے نہ کھایئے، خدا کے لئے رحم کیجئے۔ سب ... میں ... میں ... میں ...'' لومڑی کی آواز جواب دے گئی اور وہ بھاگ نکلی۔

پورے جنگل میں شیر کی آمد کی خبر پھیل گئی اور خوف و ہراس طاری ہو گیا بندر ڈر کر درختوں پر چُھپ گئے، خرگوش جان بچانے کیلئے اِدھر اُدھر چُھپ گئے۔ '' اچھا ابھی میں شیر کی طرح دھاڑتا ہوں، پھر یہ سب جانور اپنی جان بچانے کیلئے کیسے چھپتے پھریں گے۔''



گدھے نے جب شیر کے دھاڑنے کی آواز نکالی

تو وہ اس کی اپنی آواز ''ڈھینچوں، ڈھینچوں'' تھی۔

شیر کے منہ سے گدھے کی آواز ایک گلہری کے بچّے نے سنی تو زوردار قہقہہ لگایا اور کہا ''بھائی یہ شیر نہیں ہے، یہ تو شیر کی کھال میں گدھا ہے، ڈرو نہیں، سب آجاؤ۔'' یہ سنتے ہی سب جانور اور پرندے ان شیر صاحب کے گرد جمع ہو گئے اور شیر کی کھال گدھے کے اوپر سے کھینچ لی۔ ان سب کے سامنے ایک گدھا سر جُھکائے



ہوئے کھڑا تھا اور سب جانور اس کا مذاق اُڑا رہے تھے۔

سبق :۔ بیوقوف آدمی قیمتی لباس پہن کر اُس وقت تک دوسروں کو بیوقوف بنا سکتا ہے جب تک وہ بات چیت نہ کرے۔



لاپرواہ ٹڈّے

شدید گرمیوں کے دِنوں میں چیونٹیاں ایک روز دُھوپ میں تپتی ہوئی جنگل میں اپنے لئے کھانے پینے کی چیزیں لے جا رہی تھیں۔

دوسری طرف درختوں کی ٹھنڈی چھاؤں میں کچھ ٹِڈّے آرام کر رہے تھے، باقی بیٹھے ہوئے اپنے موسیقی کے ساز بجا رہے تھے۔ ایک ٹِڈّے نے چیونٹیوں سے پوچھا ''نیک بختو! تم اس شدید گرمی اور تپتی ہوئی زمین پر کیوں ماری ماری پھر رہی ہو۔'' ایک چیونٹی نے جواب دیا ''بھائی ٹِڈّے! سردیوں میں ہمیں کھانے پینے کی چیزیں نہیں مِلتی۔ یوں بھی سردیوں میں گھر سے نکلنا ہمارے لئے مشکل ہوتا ہے، اسلئے گرمیوں میں ہم بہت سی چیزیں جمع کر لیتی ہیں جنھیں سردیوں میں ہم اور ہمارے بچّے آرام سے کھاتے ہیں۔''



''اچھا تو تم سردیوں کی تیاری کر رہی ہو، مگر اتنی جلدی کیا ہے، ابھی تو سردیاں آنے میں بہت دِن ہیں۔ یہ تو آرام اور عیش کے دن

ہیں، ہمیں دیکھو، درخت کی ٹھنڈی چھاؤں میں آرام کررہے ہیں، تم لوگ تو بیوقوف ہو۔'' ٹِڈّے نے چیونٹیوں کا مذاق اُڑاتے ہوئے کہا۔

''اچھا ابھی مزے اُڑا لو، وقت آئے گا تو تمہیں پچھتانا پڑے گا۔'' چیونٹی نے غصّے سے کہا۔





چیونٹیاں شدید گرمی کے باوجود محنت اور لگن سے کام
کرتی رہیں اور اپنے اور اپنے بچّوں کے لئے
خوراک جمع کرتی رہیں۔ رفتہ رفتہ موسم بدلتا گیا
گرمیاں آگئیں برسات آئی اور گزر گئی۔ پھر
سردیاں آگئیں اور شدید سردی پڑنے لگی۔ تمام
کیڑے مکوڑے اپنے اپنے بِلوں میں دبک کر بیٹھ گئے۔ اِدھر ٹڈے بہت
پریشان تھے۔ سردی میں جگہ جگہ پانی جم جاتا ہے، کبھی کبھی برف بھی گر جاتی
تھی اور برف کی وجہ سے گھاس بھی ختم ہوگئی، ایسے میں اُنھیں کھانے پینے
لے لئے کہاں سے مِلتا۔

ایک ٹڈے نے بُھوک سے نڈھال ہوتے ہوئے کہا ''ہائے میری تو
بُھوک سے جان نکلی جا رہی ہے'' دوسرا ٹڈا تو
واقعی بُھوک کی شدّت سے بے ہوش ہو کر
گر پڑا۔ اچانک ایک ٹِڈّے کو چیونٹی کا بِل نظر
آیا اس نے جا کر زوردار دستک دی ''ہائے بی
چیونٹی، میں مرا، مجھے کچھ کھانے کے لئے دو۔''



''جناب ٹِڈّے صاحب! یاد کرو وہ گرمیوں

کے دن جس دن تم ہمارا مذاق اُڑا رہے تھے، ہمیں بیوقوف کہہ رہے تھے، جاؤ! اپنا وقت بیکار کاموں میں برباد کرو۔ اب کھا کے کیا کرو گے۔''

سبق:۔ بچو وقت ضائع نہ کریں اور اپنا کام وقت پر کریں۔



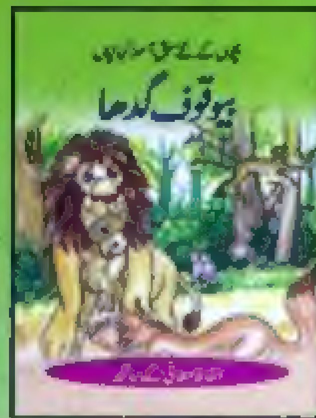
بے وقوف گدھا

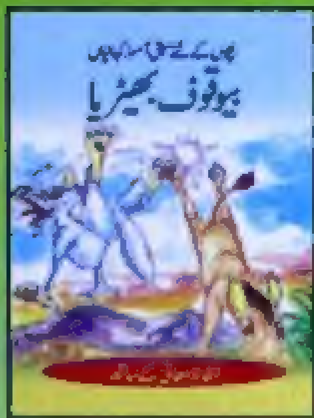
معانی	مشکل الفاظ
جس سامان کو کپڑے میں باندھا جائے اُسے گٹھری کہتے ہیں	گٹھری (بنڈل)
خوبصورت	شاندار
پرچھائیں	عکس
ڈر کر بھاگ جانا	دُم دبا کر بھاگنا
دہشت و ڈر	خوف و ہراس
چلّانا	دھاڑنا
زور زور سے ہنسنا	زوردار قہقہہ
اصلاح کرنا	سبق سکھانا

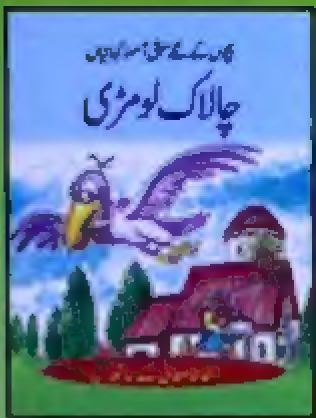
لاپرواہ ٹڈے

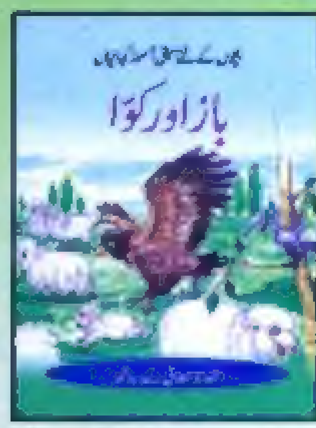
معانی	مشکل الفاظ
سخت گرمی	شدید گرمی
خوش نصیب	نیک بخت
کام کاج	محنت
سخت سردی	شدید سردی
چُھپ کر بیٹھ جانا	دُبک کر بیٹھنا
بہت تھکا ہوا	نڈھال
بے حال ہونا	جان نکلنا

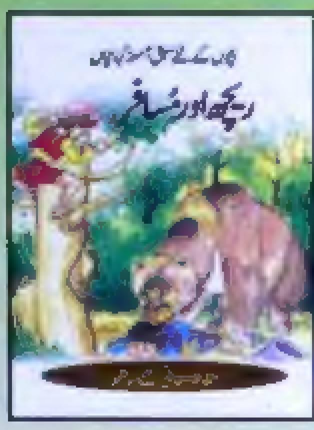
اس سلسلے کی دوسری کہانیاں

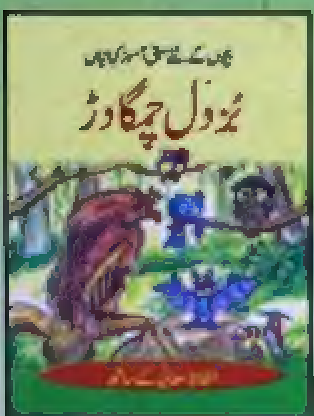






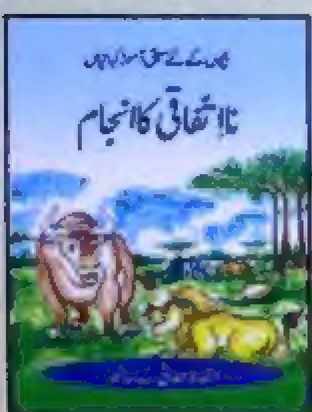












چلڈرن پبلیکیشنز ®

13 ۔طارق پلازہ ناظم آباد نمبر 4 کراچی، پاکستان فون نمبر: 6623489

E-mail: childrenpublications@hotmail.com

CHILDREN'S BOOK FAIR

Rs:35/=

ISBN - 969-542-049-4